بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

# الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۹ ذوالحجہ ۱۳۸۹ھ - ۲۶ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش - ۲۶ فروری ۱۹۷۰ء | نمبر ۴۶


ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## خدا کے فضل اور فیضان کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ

### ورنہ خس کم جہاں پاک کے موافق نکمّی شئے کی طرح تم پھینک دیئے جاؤ گے

"نری باتیں کام نہ آئینگی پس چاہیئے کہ انسان پہلے اپنے آپ کو دُکھ پہنچائے تا خدا تعالیٰ کو راضی کرے۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر بڑھا دے گا۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں میں تخلف نہیں ہوتا اس نے جو وعدہ فرمایا ہے کہ اَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ یہ بالکل سچ ہے۔ عام طور پر بھی یہی قاعدہ ہے کہ جو چیز نفع رساں ہو اس کو کوئی ضائع نہیں کرتا۔ یہاں تک کہ کوئی گھوڑا، بیل یا گائے بکری اگر مفید ہو اور اس سے فائدہ پہنچتا ہو کون ہے جو اس کو ذبح کر ڈالے لیکن جب وہ ناکارہ ہو جاتا ہے اور کسی کام نہیں آسکتا۔ تو پھر اس کا آخری علاج ہی ذبح ہے۔ اور یہ سمجھ لیتے ہیں کہ اگر اور نہیں تو دو چار روپیہ کو کھال ہی بِک جائے گی اور گوشت بھی کام آجائے گا۔ اسی طرح پر جب انسان خدا تعالیٰ کی نظر میں کسی کام کا نہیں رہتا اور اس کے وجود سے کوئی فائدہ دوسرے لوگوں کو نہیں ہوتا تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی پروا نہیں کرتا بلکہ خس کم جہاں پاک کے موافق اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔ غرض یہ اچھی طرح یاد رکھو کہ نری لاف و گزاف اور زبانی قیل و قال کوئی فائدہ اور اثر نہیں رکھتی جب تک کہ اس کے ساتھ عمل نہ ہو اور ہاتھ پاؤں اور دوسرے اعضاء سے نیک عمل نہ کئے جاویں، جیسے اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف بھیج کر صحابہؓ سے خدمت لی۔ کیا انہوں نے صرف اسی قدر کافی سمجھا تھا کہ قرآن کو زبان سے پڑھ لیا یا اس پر عمل کرنا ضروری سمجھا تھا۔ انہوں نے اطاعت اور وفاداری دکھائی کہ بکریوں کی طرح ذبح ہو گئے اور پھر انہوں نے جو کچھ پایا اور خدا تعالیٰ نے اُن کی جس طرح قدر کی وہ پوشیدہ بات نہیں ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور فیضان کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو کچھ کر کے دکھاؤ ورنہ نکمّی شئے کی طرح تم پھینک دیئے جاؤ گے کوئی آدمی اپنے گھر کی اچھی چیزوں اور سونے چاندی کو باہر نہیں پھینک دیتا بلکہ ان اشیاء کو اور تمام کار آمد اور قیمتی چیزوں کو سنبھال سنبھال کر رکھتے ہو لیکن اگر گھر میں کوئی چوہا مرا ہوا دکھائی دے تو اسکو سب سے پہلے باہر پھینک دو گے۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو ہمیشہ عزیز رکھتا ہے اُن کی عمر دراز کرتا ہے اور ان کے کاروبار میں ایک برکت رکھ دیتا ہے وہ ان کو ضائع نہیں کرتا اور بے عزتی کی موت نہیں مارتا۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۹۹-۴۰۰)

## اخبار احمدیہ

● ربوہ ۲۵ تبلیغ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمدللہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ۲۵ تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ چند روز سے بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے لیکن بالعموم دل کی تکلیف اور سر درد ہو جانے کی وجہ سے طبیعت اچانک ناساز ہو جاتی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

● لاہور (بذریعہ ڈاک)۔ محترم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کو ۱۹۔ فروری ۱۹۷۰ء کو بائیں بازو اور بائیں ٹانگ پر فالج کا حملہ ہوا ہے علاج جاری ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ؛

● ربوہ ۔ محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول "ہیڈ ماسٹر کی قیام گاہ" سے اپنے نئے تعمیر شدہ مکان میں منتقل ہو چکے ہیں۔ اب آپ کا پتہ درج ذیل ہے:۔

مہر منزل ۔ دار العلوم ۔ ربوہ

● میری بیٹی عزیزہ امۃ المجیب اہلیہ عزیزم محمد اسلم صاحب جاوید جو زچگی کے سلسلہ میں لندن کے ہسپتال میں تھیں (انکی نومولود بچی بارہ گھنٹے کے بعد فوت ہو گئی تھی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون) ان کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ عزیزہ اب ہسپتال سے اپنے گھر آگئی ہیں لیکن صدمہ کا کافی اثر ہے اور ضعف بھی ہے احباب سے درخواستِ دعا ہے۔ (خاکسار ابو العطاء)

### انصار اللہ بجٹ جلد بھجوائیں

جن مجالس نے اپنے بجٹ ابھی تک مرکز میں نہ بھجوائے ہوں وہ اب بلا تاخیر بھجوا دیں بجٹ باشرح اور مکمل ہونے ضروری ہیں تاکہ خط و کتابت میں آپ کا اور مرکز کا وقت خرچ نہ ہو اور یہی وقت دوسرے مفید کاموں میں لگایا جا سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ؛

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)


مسعود احمد جہلمی پرنٹر ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۶ تبلیغ ۱۳۴۹ہش

# سینما کی لعنت

انتخابات کی آمد آمد میں ہر طرف اسلام اسلام کے نعرے بلند ہو رہے ہیں۔ معلوم نہیں یہ بہاؤ انتخابات کے بعد بھی رہتی ہے یا نہیں تاہم اس میں شک نہیں کہ خواہ وجوہات کچھ بھی ہوں آجکل پاکستان میں اسلام کا نعرہ بہت بہت اونچا جا رہا ہے ہر سیاسی پارٹی پاکستان میں اسلامی اصول قائم کرنا چاہتی ہے مگر افسوس ہے کہ یہ نعرے صرف گلوں سے نکلتے ہیں اور فضائے بسیط میں پراگندہ ہو جاتے ہیں۔ آج تک ایک بھی سیاسی پارٹی ایسی نہیں اٹھی جس نے پاکستان میں موجودہ غیر اسلامی باتوں کی طرف توجہ دی ہو اور ان کو ختم کر کے ان کی جگہ عملاً اسلامی اصولوں کو لانے کی کوشش کی ہو۔ سب پارٹیاں یہ دعوےٰ کرتی ہیں کہ اگر وہ برسرِ اقتدار آ گئیں تو وہ اسلامی قانون نافذ کریں گی۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پاکستان میں جب سب لوگ اسلام ہی کے خواہاں ہیں اور ہر پارٹی کا مقصد یہاں اسلامی اصول قائم کرنا ہے تو یہ پارٹیاں خود آج اسلام پر عمل پیرا کیوں نہیں ہو جاتیں۔ اگر کوئی پارٹی دعوے کرتی ہے کہ وہ برسرِ اقتدار آ جائے گی تو وہ فلاں فلاں کام کرے گی تو فطرتاً آدمی یہ توقع کرتا ہے کہ وہ پارٹی آج بھی اس کام میں منہمک ہے۔ اگر کوئی پارٹی یہ دعوےٰ کرتی ہے کہ وہ اسلامی اصولوں کے مطابق فحاشی کو ختم کر دے گی یا رشوت مٹا دے گی یا معاشرہ سے گندی باتوں کو عنقا کر دے گی تو اس کو چاہیئے کہ وہ آج بھی اَوروں کو نہیں تو خود کو اس کا پابند بنائے۔

(۲) یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ سینما کسی ملک میں کئی کئی قسم کی برائیاں پیدا کرنے کا ذمّہ دار ہے۔ یورپ ہو یا افریقہ یا ایشیا جہاں جہاں بھی سینما کا زور ہے وہاں وہاں جرائم زیادہ سے زیادہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ فلمیں بنانے والے جرائم کے ایسے ایسے نمونے عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں جو شاید پہلے کسی دماغ میں نہ آئے ہوں۔ فلموں میں ایسے جرائم کو نہایت محنت اور ذہانت کے ساتھ منظم طور پر پیش کیا جاتا ہے "اور بڑے بڑے ذہین اور فطین فن کار اپنے دماغ نئے نئے جرائم ایجاد کرنے میں صرف کرتے ہیں گویا فلموں کے نگارخانے جرائم کے کارخانے ہیں جہاں جرائم کی صنعت کا کام ہوتا ہے۔

پاکستان کہتے ہیں ایک اسلامی ملک ہے اور جیسا کہ ہم نے شروع میں کہا ہے یہاں انتخابات ہونے والے ہیں اور تمام ملک اسلام کے نعروں سے گونج رہا ہے۔ مگر یہ کتنی حیرت ہے کہ فلم کا کاروبار بھی بڑے عروج پر ہے۔ ہمیں اسکے متعلق لکھنے کی ضرورت نہ تھی مگر ہمیں اس امر نے مجبور کر دیا ہے کہ اکثر سینماگھر نئی فلم بروز جمعۃ المبارک منظرِ عام پر لاتے ہیں۔ گویا سینمابینی بھی اسلام ہی کا ایک اہم شعبہ ہے۔ حد یہ ہے کہ بعض اخبارات تو اس دن فلم نمبر نکالتے ہیں۔ ایک طرف تو ان اخباروں میں اسلام کے متعلق مضامین ہوتے ہیں اور دوسری طرف نہ صرف سینما کے بڑے بڑے دلکش اشتہار ہوتے ہیں بلکہ سینما کے متعلق مضامین اور فنکاروں کی دلکش اور رنگین تصاویر ہوتی ہیں۔

ہمارا مطلب یہ ہے کہ یہ سب پارٹیاں جو اسلامی قانون اسلامی معاشرہ اور اسلامی زندگی کے رائج کرنے کے بلند بانگ دعاوی آج کر رہی ہیں کیا یہ سب مل کر سینماگھروں اور اخباروں پر اتنا بھی اخلاقی اثر نہیں ڈال سکتیں کہ اور نہیں تو جمعۃ المبارک کو اپنی تازہ اخلاق سوز صنعت کے فن پاروں سے معاف کر دیں اور ملک کے نوجوانوں کو بھی اس ایک متبرک دن میں دین کے متعلق توجہ دینے کے لئے آزاد کر دیں نہ کہ اُلٹا انہیں دین سے دُور لے جانے والے اور جرائم سکھانے والے ذرائع کو چمکا کر ان کے سامنے پیش کیا جائے۔ کیا ہم بڑی بڑی سیاسی پارٹیوں کے بااثر سربراہوں سے یہ توقع رکھنے میں حق بجانب نہیں کہ وہ جہاں اسلام اسلام کے نعرے گلوں اور زبانوں سے بلند کرتے ہیں وہاں عملاً کوئی ایسی جدّوجہد بھی کریں کہ کم از کم جمعۃ المبارک کو تو فلمی صنعت کے شہ پاروں کو سینماگھر اور ملکی اخبارات منظرِ عام پر لانے سے رُک جائیں یہ کام کسی ایک یا دوسری پارٹی کا نہیں ہے کیونکہ تمام پارٹیاں یہاں اسلام ہی رائج کرنے کی مدعی ہیں اس لئے تمام پارٹیاں اس امر میں متفق ہو کر کام کر سکتی ہیں اور چاہیئے کہ ہر پارٹی اپنے نمائندے شامل کر کے ایک متحدہ کمیٹی بنائیں جو یہ کام کرے اور نہایت پُرامن اور صلاح کار اور صلح کاری سے سینماگھروں اور اخبارات کو سمجھائیں کہ کم از کم جمعۃ المبارک کو تو اپنی نمائش کے لئے متعین نہ کریں بلکہ اس کام کے لئے اگر بڑا ضروری ہے تو کوئی اَور دن مقرر کریں۔ سچی بات یہ ہے کہ اگر ہم اتنا بھی نہیں کر سکتے تو اسلام کے متعلق یہ تمام نعرے کھوکھلے ہیں اور یہ بڑا ہی المناک سانحہ ہے۔

# انوارِ خلافت

تعالی اللہ علمدارِ خلافت
بہر جانب ہیں ابرارِ خلافت

دلِ ناصر میں اسرارِ الٰہی
رُخِ ناصر پہ انوارِ خلافت

تملّق نَے تکبّر نَے تصنّع
الگ سب سے ہے گفتارِ خلافت

سراپا حُسن ہے یکسر ہے احساں
کہوں کیا تجھ سے کردارِ خلافت

خدا کا وصل کشتِ دیں کا حاصل
خدا کی ذات غمخوارِ خلافت

دعائیں، شب نشینی، سجدہ ریزی
یہی ہے راہِ دلدارِ خلافت

نبوّت کی حقیقت جو نہ سمجھے
وہ کیا سمجھیں گے اسرارِ خلافت

خلافت ہے نبوّت کی نگہباں
نبوّت ہے نگہدارِ خلافت

بجا لائیں نہ کیوں شکرِ الٰہی
ملا ہے دُرِّ شہوارِ خلافت

بہر لحظہ ہے دیں کا بول بالا
بہر سُو ہیں فداکارِ خلافت

ادب گاہِ محبت میں مبشر
نظر آتے ہیں انوارِ خلافت

مبشر احمد راجیکی

# اسلامی معاشرہ میں میاں بیوی کے حقوق اور فرائض

## تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب سکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء

(۳)

عورتوں کے لئے ایک اور ضروری فرض اور ذمہ داری اللہ تعالےٰ نے یہ قرار دی ہے کہ

وَقَرْنَ فِی بُیُوْتِکُنَّ (احزاب ع۴)

یہ حکم ازواج مطہرات کے لئے تھا۔ لیکن حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا نمونہ اور اسوہ تمام مسلمان عورتوں کے لئے ہے۔ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد سے یہ مطلب ہے کہ عورتوں کو چاہیئے کہ اپنے گھروں میں ٹھہری رہا کریں۔ گھروں میں رہنا وقار سے ہو گھر کے جملہ امور کی انجام دہی وقار سے ہو۔ گفتگو وقار سے ہو۔ ہر کام وقار سے ہو۔ اور یہ بھی اس کا مفہوم ہے کہ عورت کا اصل دائرہ عمل اس کا گھر ہے۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے روایت کی ہے۔ جو ترمذی میں ہے کہ

"عورت قابل پردہ ہے۔ جب یہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کے قریب آجاتا ہے۔ اور جب گھر میں ہو تو اللہ تعالےٰ کی رحمت اس کے قریب رہتی ہے۔"

بغیر ضرورت۔ گھر سے باہر نکلنا اور رہنا مناسب نہیں ۔۔۔ دوسری جگہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ابوداؤد اور بخاری میں روایت ہوا ہے کہ

لا تمنعوا نساءکم المساجد
وبیوتھن خیر لھن

عورتوں کو مسجدوں میں آنے سے مت روکو گو ان کے لئے اپنے گھر بہتر ہیں۔

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من قعدت (او کلمۃ نحوہ)
منکن فی بیتھا فانھا تدرک
عمل المجاھدین فی سبیل اللہ
تعالیٰ (ابن کثیر زیر آیت وقرن)

جو عورت گھر میں وقار سے رہتی ہو۔ اور اپنے خانگی فرائض ادا کر رہی ہو اس کو اللہ تعالےٰ کے راستہ میں جہاد کرنے والوں کا اجر دیا جاتا ہے

اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کا یہ مطلب نہیں کہ عورت کو گھر سے نکلنا بالکل منع یا حرام ہے۔ ضرورت کے وقت عورت گھر سے باہر جاسکتی ہے۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

قد اذن لکن ان تخرجن لحاجتکن
(بخاری تفسیر سورۃ احزاب)

تمہیں اجازت دی گئی ہے کہ اپنی حاجتوں کے لئے گھروں سے باہر جاؤ۔ حضرت مصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں

"قرآن کریم سے صریح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کو باہر نکلنے کی اجازت ہے۔ اگر انہیں باہر نکلنے کی اجازت نہ ہوتی تو غضِ بصر کے حکم کی بھی ضرورت نہ ہوتی۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خود آپ کی بیویاں آپ کی بیٹیاں باہر نکلتی تھیں جنگوں پر جانا۔ کھیتوں وغیرہ پر کام کرنے کے لئے جانا۔ حاجات بشریہ پورا کرنے کے لئے جانا۔ علم سیکھنے سکھانے کے لئے جانا۔ یہ نہایت ہی کثرت سے ثابت ہے" (مصباح یکم اپریل ۱۹۲۸ء)

لیکن یہ کہنا درست نہیں کہ زندگی میں عورت کا سب سے بڑا فریضہ یہ ہے کہ وہ خود اپنی روزی کمانے کے لئے سوچ بچار کرے اور دفتروں اور فیکٹریوں میں ملازمتیں کرتی پھرے۔ اس کا اصل دائرہ عمل اس کا گھر ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

علی المولود لہ رزقھن وکسوتھن

اس کی ہر قسم کی ضروریات اس کے خاوند کے ذمہ ہیں جو بچوں کا باپ ہے۔ اگر وہ اپنی روزی کمانے کے ہی فکر میں لگی رہی تو گھریلو فرائض کون ادا کرے گا۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کس طرح ہوگی۔ دیگر خانگی فرائض کس طرح انجام پائیں گے۔

گذشتہ دنوں فاؤنڈیشن کے چندہ کی وصولی کے سلسلہ میں مجھے انگلستان جانے کا موقعہ ملا۔ وہاں امام رفیق صاحب نے یا کسی اور دوست نے ایک سکھ خاندان کا لطیفہ سنایا کہ میاں اور بیوی دونوں ملازمت کرتے ہیں۔ خاوند اپنی ڈیوٹی سے پہلے واپس آگیا۔ اور بیوی دو گھنٹے بعد آئی۔ خاوند نے بیوی سے کہا کہ چائے بناؤ۔ بیوی آگے سے جھٹ بولی " Shut up " مجھ سے دو گھنٹے پہلے تم آئے ہو اور چائے بنانے کے لئے مجھے کہتے ہو۔ اور بھی گھروں میں اس قسم کے واقعات سننے میں آسکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ رحم کرے مجبوری اور تنگی کی صورت میں استثناء الگ بات ہے۔ لیکن محض دنیا کی فراوانی کے لئے یہ طریق اختیار کرنا سخت ناپسندیدہ ہے۔ الغرض اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک ضروری فریضہ عورتوں کے لئے یہ مقرر کیا گیا ہے۔ کہ وقار سے رہیں۔ وقار سے زندگی بسر کریں۔ گھر کے وقار کو قائم رکھیں اور خاوند کے وقار اور عزت و آبرو پر کسی قسم کا دھبہ نہ آنے دیں۔ یہ تبھی ممکن ہے کہ جب عورت اللہ تعالےٰ کے ارشاد کی تعمیل میں وقار کے ساتھ اپنے گھر میں رہنا اپنا اہم فرض خیال کرے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنا جھگڑنا۔ لعن طعن کرنا۔ خاوند کی بات بات پر ناشکری کرنا۔ یہ سب باتیں وقار کے خلاف ہیں۔ اس بارہ میں عورتوں کو فکرمندی کے ساتھ محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔

عن ابی سعید والخدری قال
خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم فی اضحی او فطر
الی المصلی فمر علی النساء
فقال یا معشر النساء تصدقن
فانی اریتکن اکثر اھل النار
فقلن وبما یا رسول اللہ قال
تکثرن اللعن وتکفرن
العشیرۃ (بخاری)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم عید الاضحیہ یا عید الفطر کے موقعہ پر جاتے ہوئے عورتوں کے پاس سے گزرے۔ تو آپ نے انہیں کہا کہ اے عورتو! صدقہ کرو کیونکہ میں دوزخ میں عورتوں کی کثرت دیکھتا ہوں۔ عورتوں نے پوچھا ایسا کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا کیونکہ تم لعن طعن بہت کرتی ہو۔ خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔

ایک اور بات عورت کے فرائض میں سے ہے اور وہ بھی بہت ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اس بات کی کوشش کرے کہ میاں بیوی کا جو مقدس رشتہ خدا تعالےٰ کے نام سے جوڑا گیا۔ اسے صبر و تحمل کے ساتھ نباہنے کی کوشش کرے۔

اللہ تعالےٰ اس بارہ میں فرماتا ہے۔

ان امرأۃ خافت من بعلھا
نشوزاً او اعراضاً فلا جناح
علیھما ان یصلحا بینھما
صلحاً والصلح خیر (النساء)

اگر عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی کا یا بدسلوکی کا اندیشہ ہو۔ تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اگر میاں بیوی کسی قرارداد پر مصالحت کرلیں بمصالحت بہرحال بہتر ہے۔

عمر بھر کی ازدواجی رفاقت میں بار بار عورت کو خاوند کی طرف سے بدسلوکی اور زیادتی کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ اس کا ایک ردعمل تو یہ ہوسکتا ہے کہ عورت ہمیشہ کی جدائی اور علیحدگی کا فیصلہ کرے۔ لیکن اسلامی معاشرہ میں یہ ایک ناپسندیدہ بات ہے کہ معمولی معمولی بات پر یا زیادتی یا بدسلوکی پر اس قسم کے اقدام کا فیصلہ کیا جائے۔ ابغض الحلال عند اللہ الطلاق۔

حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ بہترین روش یہ ہے کہ میاں اور بیوی دونوں اپنی طبیعتوں پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ اور حقوق کی کمی بیشی پر آپس میں مصالحت کرلیں۔ اور عورت ایک بار پھر اپنے آپ کو آمادہ کرے۔ کہ وہ زندگی بھر اس خاوند کے ساتھ نباہ کرے گی۔ جس کے ساتھ زندگی کا ایک حصہ گزار چکی ہے۔ خدا تعالےٰ کو یہی پسند ہے۔ کہ صلح و آشتی سے گھر آباد رہے۔ اور میاں بیوی چین و آرام کی زندگی بسر کریں۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔

والصلح خیر
مصالحت ہی بہتر ہے

بلکہ اللہ تعالےٰ نے تو مومنوں کی اجتماعی ذمہ داری بھی قرار دی ہے کہ وہ حتی الوسع کوشش کریں۔ کہ تعلقات قائم کریں اور ٹوٹنے نہ دیں۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وان خفتم شقاق بینھما فابعثوا
حکماً من اھلہ وحکماً من اھلھا
ان یریدا اصلاحاً یوفق اللہ
بینھما (النساء)

اگر تم کو میاں بیوی کے تعلقات کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے خاندان سے اور ایک حکم عورت کے خاندان سے مقرر کرو۔ اگر یہ اصلاح کرنا چاہیں گے۔ تو اللہ تعالےٰ ان کے درمیان موافقت کی صورت پیدا کردے گا۔ ازدواجی تعلق کی درستی پورے انسانی تمدن کی درستی کا سوال ہے۔ اسلام کے نزدیک اس تعلق کی درستی بہت بڑی نیکی ہے۔ بہرحال اسلام نے پورے معاشرہ کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ کہ باہمی مصالحت کے لئے پوری کوشش کی جائے۔

عورت کے ان موٹے موٹے فرائض کے بیان کے بعد یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ عورت کو اپنے خاوند کے مندرجہ ذیل حقوق کی ادائیگی کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے

(۱) خاوند کے آرام و احترام اور جذبات کا خیال رکھے۔

(۲) خاوند کی عزت کی حفاظت کرے۔

(۳) خاوند کے مال کی حفاظت کرے۔

(۴) خاوند کی اولاد کی تربیت اور نگہداشت کرے

(۵) خاوند کے رشتہ داروں کے ساتھ ایسا حسن سلوک کرے کہ گویا اپنے رشتہ دار ہیں۔

(۶) خاوند کے سوا کسی پر اپنی زینت ظاہر نہ کرے

(۷) خاوند کے کھانے پینے اور لباس وغیرہ کا خیال رکھے۔

(۸) خاوند کی صحت کا خیال رکھے۔

(۹) خاوند اگر کسی گھریلو یا باہر کے معاملہ میں مشورہ کرے۔ تو خلوص نیک نیتی سے مشورہ دے

(۱۰) خاوند سے ایسے تقاضے نہ کرے جو اس کی طاقت اور استطاعت سے زیادہ ہوں۔

(۱۱) ہر دکھ سکھ کی گھڑیوں میں خاوند کا ساتھ دے اور دلجمعی کا باعث ہو۔

(۱۲) ہر کام میں خاوند کے وقار کو ملحوظ خاطر رکھے۔

(۱۳) صلح و آشتی کا رویہ ہر حالت میں قائم رکھے

اللہ تعالیٰ نے جس طرح عورت کے لئے کچھ فرائض مقرر فرمائے ہیں تا مرد کے حقوق عمدگی سے ادا ہوں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے ارشاد

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ

کے مطابق مرد کے لئے بھی کچھ فرائض مقرر فرمائے ہیں تا عورت کے تمام حقوق احسن رنگ میں ادا ہو سکیں۔

اللہ تعالیٰ سورۂ نساء میں مردوں کو یہ ارشاد فرماتا ہے وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ۔ (النساء ۱۹) کہ عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کی زندگی گزارو۔ یہ الفاظ مختصر ہیں۔ لیکن نہایت جامع۔ اس میں تمام وہ باتیں شامل کر دی گئی ہیں۔ جو خانگی زندگی کو خوشگوار اور نمونہ جنت بنانے کے لئے ضروری ہیں۔ عورتوں سے حسن معاشرت کا حکم اسلام کی اہم خصوصیات میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں پر صرف معاشرت کا لفظ ہی نہیں رکھا۔ جو بذات خود صادقانہ اور مخلصانہ تعلقات کا مقتضی ہے بلکہ اس کے ساتھ تاکید کے طور پر بالمعروف کا لفظ بھی بڑھا دیا۔ یعنی ایسی معاشرت جو معروف اور دستور کے مطابق ہو۔ اور پسندیدہ ہو۔ پھر اسی پر اکتفا نہیں کی بلکہ اللہ تعالیٰ نے مردوں کو ارشاد فرمایا کہ

فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا۔ (سورۂ نساء)

اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو اس کا نتیجہ یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ ان سے میل جول اچھا نہ رکھا جائے۔ یا حسن معاشرت کا رویہ ترک کر دیا جائے بلکہ ایسی صورت میں ان سے اپنی طبیعت پر زور دے کر بھی حسن اخلاق سے پیش آنا چاہیئے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ ناپسندیدگی کو دور فرما دے گا۔ اور اس تعلق کو بہت سی بھلائیوں کا موجب بنا دے گا۔ بعض دفعہ عورت کی بعض عادتیں ناپسند ہوتی ہیں یا وہ خوبصورت نہیں ہوتی یا اس میں کوئی کمزوری اور نقص ہوتا ہے تو مرد کو چاہیئے کہ صبر و تحمل سے کام لے۔ بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس عورت کے ذریعہ سے مرد کو کچھ ایسی خیر و بھلائی پہنچانے کا ارادہ کیا ہو جس تک مرد کی نگاہ نہ پہنچی ہو۔

حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنا تعامل اس ارشاد کی بہترین تفسیر ہے۔ آپ نے فرمایا ہے۔

خیرکم خیرکم لاھلہ

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل سے اچھا سلوک کرتا ہے۔ اور حجۃ الوداع کے موقعہ پر حضورؐ نے مسلمانوں کو جو تاکیدی ہدایات و نصائح فرمائیں۔ ان میں عورتوں کے بارے میں آپؐ کی آخری نصیحت یہ تھی۔

واستوصوا بالنساء خیراً

عورتوں سے اچھا سلوک کرنا۔

پھر حجۃ الوداع کے موقعہ پر ہی حضورؐ نے عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تاکید کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا۔

فانھن عندکم عوانٌ لا یملکن لانفسھن شیئاً

(سیرت ابن ہشام جلد ۳)

یعنی جو عورتیں تمہارے پاس قیدی ہیں۔ وہ اپنے لئے کچھ نہیں کر سکتیں۔ اس لئے تمہارا فرض ہے کہ ان کا خود خیال رکھو۔ اور ان کی ضروریات و حاجات کو پورا کرو۔ اور حسن معاشرت کا رویہ پیش نظر رکھو۔

پھر حضورؐ نے ایک اور جگہ فرمایا۔

اتقوا اللہ فی الضعیفین المرأۃ والیتیم

دو کمزوروں یعنی عورت اور یتیم کے متعلق اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ یعنی ان کے حقوق احسن رنگ میں ادا کرو۔ اور حسن معاشرت کا خیال رکھو اور اس قسم کی زیادتی نہ کرو۔

حدیث ترمذی میں حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اکمل المومنین احسنھم خلقاً وخیارکم خیارکم لنسائھم (ترمذی)

سب سے زیادہ کامل الایمان وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ بااخلاق ہو۔ اور تم میں سے بہتر وہ ہے۔ جو اپنی بیوی کے ساتھ سب سے زیادہ اچھا ہو۔ یعنی جس کا سلوک اور برتاؤ اپنی بیوی کے ساتھ جتنا اچھا ہوگا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنا ہی اچھا ہوگا۔ اس لئے مردوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی بیویوں کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کے ساتھ پیش آئیں۔ ان کی بھلائی اور خیر خواہی کا خاص خیال رکھیں۔ اور شفقت کے ساتھ رہیں۔ یہ نہیں کہ گھر آئیں تو تیوری چڑھا رہے۔

تاریخ شاہد ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے صرف اعلیٰ تعلیم ہی نہیں دی بلکہ آپؐ کا تعامل بھی اس بارہ میں بے نظیر تھا۔ آپؐ نے اپنے متعلق فرمایا

انا خیرکم لاھلی

کہ میں اپنے اہل کے ساتھ تم سب سے زیادہ حسن سلوک کا رویہ رکھتا ہوں۔ آپؐ کے اخلاق اپنے اہل کے ساتھ نہایت ہی اعلےٰ تھے۔ آپ ان سے ہنستے کھیلتے بھی تھے ہمیشہ کشادہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔ ان کے کاموں میں ان کی مدد بھی کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ آپ دوڑے بھی ہیں۔ حدیث کی مشہور کتاب نسائی میں لکھا ہے

کان صلی اللہ علیہ وسلم اذا اخلی بنسائہ الین الناس واکرم الناس ضحاکاً بساماً (نسائی)

حضور صلے اللہ علیہ وسلم جب اپنی بیویوں کے پاس تشریف لاتے تو آپؐ کا ان کے ساتھ یہ برتاؤ ہوتا۔ الین الناس۔ سب سے زیادہ نرم۔ اکرم الناس سب سے زیادہ کریم۔ ضحاکاً خوب ہنسنے والے اور تبسم فرمانے والے ہوتے۔ گھر کے بہت سے کام جو عورتوں کے ہوتے خود آپؐ اپنے مبارک ہاتھوں کے ساتھ سرانجام دیتے خشک آٹا گوندھ رہی ہیں تو پانی لا کر دے دیا۔ کبھی چولہے میں لکڑیاں ڈال دیتے۔ غرض بیویوں کے ساتھ بلا تکلف گھر کے کام میں ان کی مدد فرماتے تھے۔ بلا تکلف باتیں کرتے۔

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ کہ جب تو مجھ سے ناراض ہوتی ہے اس کا بھی مجھے علم ہو جاتا ہے اور جب تو مجھ سے خوش ہوتی ہے اس کا بھی مجھے علم ہو جاتا ہے میں نے عرض کی حضور کیسے آپ پہچان جاتے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا جب تو مجھ سے خوش ہوتی ہے۔ تو اس طرح پر قسم کھاتی ہے کہ لا و ربِّ محمد۔ یعنی قسم ہے محمدؐ کے رب کی اور جب تو مجھ سے ناراض ہوتی ہے۔ تو اس طرح پر قسم کھاتی ہے۔ لا و ربِّ ابراہیم۔ یعنی قسم ہے ابراہیم کے رب کی میں نے عرض کی بے شک اسی طرح ہے خدا کی قسم یا رسول اللہ جب آپؐ سے ناراض ہوتی ہوں۔ تو صرف آپؐ کا نام لینا چھوڑ دیتی ہوں۔ البتہ آپؐ کی محبت سے دل ہمیشہ لبریز رہتا ہے اور اس میں کسی قسم کا فرق نہیں آتا۔ (بخاری و مسلم)

(۲) عن عائشۃ انھا کانت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سفر قالت فسابقتہ فسبقتہ علی رجلی فلما حملت اللحم سابقتہ فسبقنی قال ھذہ بتلک السبقۃ

(ابو داؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ حضورؐ کے ساتھ ایک سفر میں تھیں تو حضورؐ کے ساتھ دوڑ کا مقابلہ ہوا تو میں آپ سے دوڑ میں سبقت لے گئی۔ پھر جب میرا جسم فربہ ہو گیا تو آپ دوڑ میں سبقت لے گئے اور فرمایا یہ اس سبقت کا بدلہ ہے۔

حسن خلق، بے تکلفی اور بیویوں کے ساتھ اچھا برتاؤ آپ کا معمول تھا۔ آج کل کے خاوندوں کی طرح نہیں کہ رعب ہی رعب میں بیوی کو آدھ مؤا کر دیا

(۳) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورؐ غزوہ تبوک یا حنین سے واپس تشریف لائے۔ میرے گھر میں طاق میں ایک پردہ پڑا ہوا تھا۔ اتفاقاً ہوا چلی اس سے پردہ ایک کونہ اٹھ گیا۔ وہاں پر میری گڑیاں رکھی ہوئی تھیں۔ آپؐ نے دیکھ کر فرمایا۔ اے عائشہ یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی کہ حضور میری گڑیاں ہیں۔ اور ان میں ایک گھوڑا بھی رکھا ہوا تھا۔ اس کے دو پر تھے۔ اس پر بھی حضور کی نظر پڑ گئی۔ آپؐ نے پھر فرمایا اچھا یہ تو بتاؤ۔ کہ گڑیوں کے اندر اور کیا چیز رکھی ہوئی ہے۔ عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے جواب دیا حضور یہ گھوڑا ہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ کیا گھوڑے کے بھی پر ہوتے ہیں یہ پر کیسے؟ عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے کہا۔ کیا آپ نے سنا نہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے گھوڑوں کے پر ہوتے تھے۔ اس پر حضورؐ بہت ہنسے اتنا ہنسے آپؐ کے اندر کے دانت نظر آنے لگے (ابوداؤد)

اپنی بیویوں کے ساتھ دل لگی کرنا ان سے ہنسنا۔ بولنا۔ مزاح کرنا اور ان کی جائز باتوں میں دلچسپی لینا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق مبارک تھا۔ بیویوں کے سامنے تیوری چڑھا کر بیٹھنا۔ گھر میں چپ چاپ رہنا تاکہ بیوی ہر وقت سہمی رہے۔ ٹھیک نہیں بلکہ اسے اپنے ساتھ بے تکلف بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (باقی)

## ایک یاد دہانی

جملہ مجالس کے قائدین سے درخواست ہے کہ براہ کرم مجلس اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ سے قبل مرکز کو بہر حال پہنچا دیا کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## امانت تحریک جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ

"امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کرنا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمت دین بھی"

(افسر امانت تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# لَیْلَةُ الْقَدْرِ کی ایک تفسیر

## اقتباس از ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"خدا تعالیٰ سورۃ القدر میں بیان فرماتا ہے۔ بلکہ مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ اس کا کلام اور اس کا نبی لیلۃ القدر میں آسمان سے اتارا گیا ہے۔ اور ہر ایک مصلح اور مجدد جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ وہ لیلۃ القدر میں ہی اترتا ہے۔ تم سمجھتے ہو کہ لیلۃ القدر کیا چیز ہے۔ لیلۃ القدر اس ظلمانی زمانہ کا نام ہے جس کی ظلمت کمال کی حد تک پہنچ جاتی ہے۔ اس لئے وہ زمانہ بالطبع تقاضا کرتا ہے کہ ایک نور نازل ہو جو اس ظلمت کو دور کرے اس زمانہ کا نام بطور استعارہ لیلۃ القدر رکھا گیا ہے۔ مگر درحقیقت یہ رات نہیں ہے۔ یہ ایک زمانہ ہے جو بوجہ ظلمت رات کا ہمرنگ ہے۔ نبی کی وفات یا اس کے روحانی قائمقام کی وفات کے بعد جب ہزار مہینہ جو بشری عمر کے دور کو قریب الاختتام کرنے والا اور انسانی حواس کے الوداع کی خبر دینے والا ہے۔ گذر جاتا ہے۔ تو یہ رات اپنا رنگ جمانے لگتی ہے۔ تب آسمانی کارروائی سے ایک یا کئی مصلحوں کی پوشیدہ طور پر تخم ریزی ہو جاتی ہے جو نئی صدی کے سر پر ظاہر ہونے کے لئے اندر ہی اندر طیار ہو رہے ہیں۔ اسی کی طرف اللہ جلّ شانہٗ اشارہ فرماتا ہے کہ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ یعنی اس لیلۃ القدر کے نور کو دیکھنے والا اور وقت کے مصلح کی صحبت سے شرف حاصل کرنے والا۔ اس اسی برس کے بڈھے سے اچھا ہے۔ (ہزار مہینوں کے ۸۳ سال بنتے ہیں۔ ناقل) جس نے اس نورانی وقت کو نہیں پایا اور اگر ایک ساعت بھی اس وقت کو پا لیا تو یہ ایک ساعت اُس ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ جو پہلے گذر چکے کیوں بہتر ہے؟ اس لئے کہ اس لیلۃ القدر میں خدا تعالیٰ کے فرشتے اور روح القدس اُس مصلح کے ساتھ رب جلیل کے اذن سے آسمان سے اترتے ہیں۔ نہ عبث طور پر بلکہ اسلئے کہ تا مستعد دلوں پر نازل ہوں اور سلامتی کی راہیں کھولیں۔ سو وہ تمام راہوں کے کھولنے اور تمام پردوں کے اٹھانے میں مشغول رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ظلمتِ غفلت دور ہو کر صبح ہدایت نمودار ہو جاتی ہے۔" (از کتاب فتح اسلام صفحہ ۶)

(مرسلہ مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی سائیکل سیاح ازکوپی ضلع مردان)

## چندہ جلسہ سالانہ ادا فرمائیے!

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ جلسہ سالانہ الحمدللہ اللہ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو چکا ہے۔ لیکن اس سلسلے میں بعض اخراجات قرض لیکر پورے کئے گئے تھے اس لئے جن احباب نے چندہ جلسہ سالانہ پورا ادا نہیں کیا۔ ان سے درخواست ہے کہ مہربانی فرما کر جلد از جلد اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ یا سالانہ آمد کا ۱/۱۲۰ حصہ ادا فرمائیں۔

چندہ جلسہ سالانہ لازمی چندہ ہے جس کا ادا کرنا ہر احمدی پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ دوستوں کے اموال میں برکت دے۔ اور فرائض کی ادائیگی میں پیش از پیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر بیت المال آمد)

# نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ منعقدہ نومبر ۱۹۶۹ء

یہ امتحان دو معیاروں پر مشتمل تھا معیار اول و دوم۔ معیار اول و دوم کا نصاب پارہ نمبر ۱۲ کتاب نشان آسمانی، دوزخ سے بچنے کی دعا، سورۃ بقرہ کا مخصوص حصہ با تفسیر۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

## نتیجہ معیار اول

معیار اول میں کل ۱۰ ممبرات شامل ہوئیں جو سب کی سب کامیاب ہوئیں۔ اول، دوم، سوم آنے والی ممبرات یہ ہیں:-

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اول | (۱) | امۃ الرفیق | دارالصدر شرقی ربوہ | ۷۵/۱۰۰ |
| | (۲) | فرحت افزا | چک ۱۲۱ گ ب گوکھووال | ۷۵ |
| دوم | (۱) | نصرت جہاں | ساہیوال | ۶۷ |
| | (۲) | مسرت جہاں | " | ۶۷ |
| سوم | | ام وحید احمد | لجنہ ملتان | ۶۰ |

تفصیلی نتیجہ مندرجہ ذیل ہے:-

**لجنہ ربوہ**

۱۔ ریحانہ سعید فیکٹری ایریا ۴۸/۱۰۰
۲۔ امۃ الرؤف دارالصدر شرقی ربوہ ۴۸
۳۔ امۃ الرفیق " " ۷۵
۴۔ صفیہ رشید دارالبرکات " ۵۹
۵۔ امیقہ تسنیم بی اے بی ایڈ " ۵۸

**لجنہ سرگودھا**

۶۔ فہمیدہ کھوکھر ہیڈ مسٹرس گورنمنٹ ووکیشنل سکول ۵۵
۷۔ صالحہ خاتون سیٹلائٹ ٹاؤن ۵۵

**لجنہ ساہیوال**

۸۔ نصرت جہاں ۶۷
۹۔ مسرت جہاں ۶۷

**لجنہ پشاور**

۱۰۔ نیرہ مبشرہ ۳۸
۱۱۔ فرحت جہاں ۳۵
۱۲۔ صادقہ بیگم ۳۷
۱۳۔ مسرت بنت قدوس ۳۴
۱۴۔ میمونہ بیگم ۳۹
۱۵۔ انیس شریف ۴۶

**لجنہ ملتان**

۱۶۔ امۃ المتین ۵۵
۱۷۔ ام وحید احمد ۶۰

**چک گوکھووال**

۱۸۔ فرحت افزا ۷۵

(باقی)

# تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں ٹرینڈ اساتذہ کی فوری ضرورت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں اسی وقت چار میٹرک جے۔ وی / ایس۔ وی اساتذہ اور ایک ٹرینڈ ڈرائینگ ماسٹر کی فوری ضرورت ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے حال ہی میں ازراہِ نوازش ان اساتذہ کی ابتدائی تنخواہیں اور گریڈ گورنمنٹ گریڈز کے قریب قریب مقرر فرمائے ہیں۔ میں ان مخلصین سے جن کی بڑی خواہش ہے کہ وہ مرکز میں رہ کر حضور کے منشاء مبارک کے مطابق قوم کے بچوں کی تربیت میں حصہ لے کر دین و دنیا میں سرخرو ہوں اور اس سکول کے اساتذہ میں شمار ہوں جس میں ہمارے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اور کئی ایک دیگر اکابر صحابہ رضوان اللہ علیہم کام کر چکے ہیں اور جس کے فارغ التحصیل طلباء میں سے بیسیوں مبلغ بن کر ایک دنیا کو راہِ ہدایت دکھا کر اپنے مولیٰ سے جا ملے اور سینکڑوں اس مبارک راستہ پر گامزن ہیں اور آئندہ ہوں گے۔ انشاء اللہ یہ کتنی بڑی سعادت ہے اور صدقہ جاریہ کے طور پر حصولِ ثواب کا موقع ہے۔ دنیا تو انسان بہت کماتا ہے لیکن مبارک وہ ہے جو دنیا کے ساتھ ساتھ دین بھی کمائے۔ اور جب سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اپنے رب سے ملے تو اس کا چہرہ منور ہو اور دل مطمئن۔ پس میں ان نوجوانوں۔ ٹرینڈ ایس۔ وی اور جے۔ وی اساتذہ سے جو ابھی تک ملازمت کے حصول کے لئے کوشاں ہیں یا تھوڑا عرصہ قبل ہی ملازمت حاصل کر چکے ہیں اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی درخواستیں (امیر مقامی کی تصدیق سے) میرے نام جلد ارسال کریں۔ ایسے مبارک مواقع بار بار نہیں آتے اور جب آتے ہیں تو انہیں پانچ دس روپیہ ہوار کے تفاوت کی بناء پر ضائع کر دینا کسی عقلمند اور مخلص قوم کا شیوہ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ آپکی راہنمائی کرے۔ آمین۔ (حبیب الرحمن ملک ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

# لازمی چندہ جات کی وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائیں (ناظر بیت المال آمد)

# دورِ ثانی کے واقفین عارضی کی فہرست

یکم مئی ۱۹۶۹ء سے پنجسالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں خدمات بجالا چکے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ تمام واقفین کی خدمت کو قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے۔ احباب اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کے لئے خادم دفتر وقف عارضی سے طلب فرما سکتے ہیں (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

| نمبر شمار | نام واقفین |
| --- | --- |
| ۸۵۱ | مکرم چوہدری علی محمد صاحب چک R-۹۱ خانیوال |
| ۸۵۲ | " " مشتاق احمد صاحب چاد جیون سنگھ والا ملتان |
| ۸۵۳ | " مرزا منصور احمد صاحب راولپنڈی |
| ۸۵۴ | " چوہدری بشیر احمد صاحب چک لالہ سیالکوٹ |
| ۸۵۵ | " " سلطان احمد صاحب ۳۱/۵ E.B ضلع ملتان |
| ۸۵۶ | " محمد صادق صاحب گنج مغلپورہ لاہور |
| ۸۵۷ | " سردار عبد الحق صاحب شاکر ربوہ |
| ۸۵۸ | " عبد السلام صاحب باڈی گارڈ حضرت اقدس ربوہ |
| ۸۵۹ | " نصیر احمد خاں صاحب کنڈی ضلع خیرپور |
| ۸۶۰ | " منیر احمد صاحب کنڈی |
| ۸۶۱ | " قریشی عبد الرحمٰن صاحب ربوہ |
| ۸۶۲ | " ناصر احمد صاحب طاہر ربوہ |
| ۸۶۳ | " جلیل احمد صاحب تیجو ربوہ |
| ۸۶۴ | " محمد دین صاحب ناز " |
| ۸۶۵ | " حمید احمد صاحب ظفر " |
| ۸۶۶ | " فضل دین صاحب " |
| ۸۶۷ | " لئیق احمد صاحب عابد " |
| ۸۶۸ | " علی حیدر صاحب اپل " |
| ۸۶۹ | " مبارک احمد صاحب لقا پوری کراچی |
| ۸۷۰ | " محمد یونس صاحب چک ۹۲/۲۵ ماہر والا شیخوپورہ |
| ۸۷۱ | " حکیم عبد العزیز صاحب راہی موڑ چلو لاہور |
| ۸۷۲ | " صوبیدار عبد الوہاب صاحب کوٹ کوڑا سیالکوٹ |
| ۸۷۳ | " مختار احمد صاحب فتہ کلاں شیخوپورہ |
| ۸۷۴ | " غلام نبی صاحب بھوئیوال " |

# شکریہ احباب

یہ عاجز اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور دیگر تمام بزرگان سلسلہ و احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ جن کی دعائیں بارگاہ رب العزت میں قبول ہوئیں اور خداوند حی و قیوم نے اس خطاکار و عاصی کو ایک لمبی اور خطرناک بیماری سے جبکہ اکثر ڈاکٹر مایوسی کا اظہار کر چکے تھے محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر شفا بخشی۔ کئی دوست گاہگاہ عیادت کے لئے بھی تشریف لاتے رہے جن میں مکرم منور احمد صاحب جاوید قائد مجلس لاہور ضلع کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

اللہ تعالےٰ سے میری دعا ہے کہ وہ انہیں بہترین اجر عطا کرے دینی اور دنیاوی برکتوں سے ان کے گھروں کو بھر دے۔ آمین

(خاکسار حلیم الدین ولد شیخ محمد دین صاحب سرگودھا)

# وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر فروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

**مسل نمبر ۱۹۹۱۹**

میں سردار بیگم زوجہ عبد الرشید صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔ ۳۰۰

۲۔ سنگر مشین قیمت ۔۔ ۳۰۰

۳۔ کانٹے طلائی ایک جوڑی وزنی ۲-۴ ماشہ ۱ تولہ مالیتی ۔۔ ۲۴۸

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:۔ سردار بیگم زوجہ عبد الرشید صاحب

گواہ شد:۔ عبد الرشید خاوند موصیہ ربوہ

گواہ شد:۔ محمد صدیق ایم اے صدر دار الرحمت شرقی ربوہ

**مسل نمبر ۱۹۹۲۰**

میں عبد اللطیف ولد ڈاکٹر عبد الغنی صاحب قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت پنشن ۔/۱۵۰ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:۔ عبد اللطیف ولد ڈاکٹر عبد الغنی صاحب اسلامیہ پارک لاہور

گواہ شد:۔ سردار بشیر احمد صدر اسلامیہ پارک ۳۳ اردیہ نگر پونچھ روڈ لاہور

گواہ شد:۔ سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ۔

**مسل نمبر ۱۹۹۲۱**

میں رحمت علی ولد اللہ بخش صاحب قوم آرائیں

# درخواست ہائے دعا

۱۔ چوہدری لطیف احمد گھمن صاحب سوشل ویلفیئر آفیسر وزیر آباد اور خاکسار کی دینی اور دنیوی بہتری کے لئے پر زور درخواست دعا ہے (ڈاکٹر ایس ایم عبد اللہ گوجرانوالہ)

۲۔ خاکسار کو تقریباً دو ہفتہ سے نزلہ زکام اور کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (میر عبد الواحد جاوید واقف زندگی مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ)

۳۔ خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ القدیر بیگم صاحبہ ارشاد بی اے۔ بی ٹی ہیڈ مسٹریس جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی طبیعت کئی روز سے بلڈ پریشر اور خون کی کمی کی وجہ سے بہت خراب ہے۔ نقاہت اور کمزوری کی وجہ سے بعض اوقات تشویشناک کیفیت ہو جاتی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں طویل خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین۔ (عبد السلام اختر ایم۔ اے ربوہ)

۴۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ راولپنڈی میں جلسہ سالانہ کے بعد سے بیمار ہیں اور عید کے دن سے زیادہ تکلیف ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر دل کا دمہ بتاتے ہیں اور ان کی بیماری نے زیادہ تشویشناک صورت اختیار کر لیتی ہے۔ احباب میری امی جان کی کامل صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے (اقبال احمد نجم بی اے واقف زندگی متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

۵۔ خاکسار کی صحت تو رب بفضلہ تعالیٰ ٹھیک ہے لیکن بعض پریشانیاں ہیں۔ احباب جماعت ان سے نجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک فضل احمد دار الیمن ربوہ)

پیشہ کاشتکاری عمر ۷۰ سال بیعت پیدائشی ساکن تخت ہزارہ ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

زمین زرعی چاہی اور بارانی ۱۰ ایکڑ مالیتی ۱۲ ہزار روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو میرا ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ سمجھی جائے۔

العبد۔ رحمت علی ولد خدا بخش تخت ہزارہ سرگودہا۔ گواہ شد۔ شیخ عنایت اللہ سکرٹری تعلیم و تربیت تخت ہزارہ سرگودہا۔

گواہ شد۔ عبدالرحیم ساقی امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ ضلع سرگودہا۔

**مسل نمبر ۱۹۹۲۲**

میں سلیمہ بیگم زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۸/۲۳ دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۹/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

حق مہر ایک ہزار روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ سلیمہ بیگم۔ گواہ شد۔ نسیم احمد باجوہ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ (پسر موصیہ) گواہ شد۔ ابوالمنیر نورالحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

**مسل نمبر ۱۹۹۲۳**

میں مولا بخش ولد الٰہی بخش صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر ۸۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۱/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

نقد جمع شدہ رقم ۱۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ مولا بخش ولد الٰہی بخش مرحوم محلہ بھارت نگر گلی نمبر ۸ مکان نمبر ۴ حلقہ سلطان پورہ لاہور۔ گواہ شد۔ محمد احمد انور ایم۔ اے۔ لیکچرار ٹی آئی کالج ربوہ۔ گواہ شد۔ خدا بخش ولد چوہدری مولا بخش صاحب پاک نگر گلی ۸ مکان ۴ نزد مسجد احمدیہ لاہور

**مسل نمبر ۱۹۹۲۴**

میں سیدہ امۃ الشافی بنت میجر سید سعید احمد صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی۔ عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۔۔ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ مجھے والد صاحب کی طرف سے بطور جیب خرچ کے مبلغ دس روپے ماہوار ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سیدہ امۃ الشافی

گواہ شد۔ میجر سید سعید احمد ۱۶۸ آفیسرز کالونی والٹن سنٹر لاہور

گواہ شد۔ عبدالرؤف خان سکرٹری مال لاہور (چھاؤنی)

## کامیابی کا راز

اطفال الاحمدیہ کو سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کروانے کی کامیابی کا معیار یہ ہے کہ کوئی ایک طفل بھی ایسا نہ رہے جس نے یہ آیات یاد نہ کرلی ہوں پس قائدین مجالس اور قائدین اضلاع کا فرض ہے کہ جب تک وہ اس معیار کو حاصل نہیں کر لیتے اپنے کام کو مکمل نہ سمجھیں اور پوری ہمت کے ساتھ کام کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے۔ آمین

مہتمم اطفال
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی وفات پر مجلس خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن کی تعزیتی قرارداد

۶ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش بمطابق ۶ فروری ۱۹۷۰ء بروز جمعۃ المبارک حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی اندوہناک وفات پر مجلس خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا اور متفقہ طور پر یہ تعزیتی قرارداد پاس کی گئی کہ ہم تمام ممبران مجلس خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کی اچانک وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ مرحومہ بہت نیک۔ ملنسار اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ ان کی جدائی۔ گہرا جماعتی صدمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ کوپن ہیگن)

## ہر ماہ کی پندرہ تاریخ

ہر ماہ کی پندرہ تاریخ سے قبل ہر مجلس اطفال الاحمدیہ کی کارگزاری کی رپورٹ مرکز میں پہنچ جانی چاہیئے مگر افسوس کہ کئی مجالس ایسی ہیں جن کی سرگرمیوں سے مرکز آگاہ نہیں ہے۔ جملہ قائدین مجالس و ناظمین اطفال الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ہر ماہ بروقت اور باقاعدگی سے مرکز کو رپورٹ روانہ فرمادیا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

## دعائے مغفرت

میرے والد محترم صوبیدار اعظم بیگ صاحب آف قلعدار ضلع گجرات حال نادووال ضلع سیالکوٹ تقریباً ۷۰ سال کی عمر میں معدہ کے کینسر کی وجہ سے مورخہ ۱۶/۲ کو علی الصبح اپنے مولا حقیقی سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ہر دلعزیز صلح کن اور اعلیٰ اوصاف کے مالک تھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کی دعاؤں کے طفیل وفات سے تقریباً ایک ماہ پہلے بیعت فارم پر دستخط کئے۔ ان کی دلی خواہش تھی کہ اگر میں چلنے کے قابل ہو جاؤں تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کروں۔ احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور باقی خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا بسم اللہ بیگ کچہرہ وڈنارووال ضلع سیالکوٹ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

(مینیجر)

## ولادت

برادرم مکرم مولوی محمد دین صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ حال گجرات کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲/۲ اور ۳/۲ کی درمیانی شب کو دو بچیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے الحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب نومولود کے لئے دعا فرمادیں کہ خادم دین وملت بنے۔ آمین

(محمد عمر شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ لودھراں)

مکرم محمد یعقوب صاحب جیکرڑی مال چک ۲۶ ج ب ضلع ڈاکپور

**بواسیر کی حیرت انگیز دوا پائلز کیور**

استعمال کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

"مجھے بواسیر کا عارضہ تھا نیز دائمی قبض کا بواسیر سے بھی آرام آگیا ہے نیز قبض سے بھی فائدہ ہوا۔ آپ نے جو دوا بواسیر کے لئے دی تھی اسکے استعمال کا یہ نتیجہ ہے"۔

مکمل کورس ۱۰/- ڈاک خرچ ۱/۵۰ سٹاکسٹوں کیلئے معقول کمیشن

نوٹ:۔ ملتی جلتی نقلی دوائیں خرید کر دھوکہ کھانے کی بجائے "پائلز کیور" (PILES CURE) کا نام یاد رکھیں

کیوروٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کرشن بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ ڈاکٹر راجہ نوید اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

شربت خانہ ساز نزلہ زکام بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں اور بڑوں کے لئے یکساں مفید ہے فی شیشی نمونہ سوا روپیہ تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

# رحمٰن کے بندے کان اور آنکھیں کھول کر آیاتِ الٰہیہ کو سنتے ہیں

## پھر وہ صرف سنتے ہی نہیں بلکہ رُوحانی بصیرت کے ساتھ اُن آیاتِ الٰہیہ سے فائدہ اُٹھاتے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الفرقان کی آیت وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

" فرماتا ہے رحمٰن کے بندوں کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ جب اُن کے سامنے اُن کے رب کی آیات کا ذکر کیا جائے تو وہ اُن کی طرف بہرے اور اندھے ہوکر توجہ نہیں کرتے بلکہ کان اور آنکھیں کھول کر آیاتِ الٰہیہ کو سنتے اور روحانی بصیرت کے ساتھ اُن سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اس آیت کے متعلق علامہ ابوحیان صاحب بحر محیط لکھتے ہیں کہ لَمْ يَخِرُّوْا میں جو نفی استعمال کی گئی ہے اس کا تعلق صُمًّا وَّعُمْيَانًا کے ساتھ ہے۔ يَخِرُّوْا کے ساتھ نہیں ہے اور یہ طرز کلام عربی میں مستعمل ہے مثلاً کہتے ہیں کہ لَمْ يَخْرُجْ زَيْدٌ اِلَى الْحَرْبِ جَزِعًا۔ یعنی زید جنگ کے لئے جزع فزع کرتے اور بزدلی کا اظہار کرتے ہوئے نہیں نکلا۔ اور مراد یہ ہوتی ہے کہ اِنَّمَا خَرَجَ جَرِيًّا وہ بڑی دلیری اور بہادری کے ساتھ نکلا ہے اسیطرح اس آیت کے یہ معنے نہیں کہ عباد الرحمٰن کو جب خدا تعالیٰ کی آیات یاد دلائی جاتی ہیں تو وہ اس کے حضور عاجزی اور مسکنت کے ساتھ نہیں گرتے۔ بلکہ صرف بہرے اور اندھے ہونے کی حالت میں گرنے کی نفی کی گئی ہے اور مراد یہ ہے کہ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا اَكَبُّوْا عَلَيْهَا حِرْصًا عَلَى اسْتِمَاعِهَا وَاَقْبَلُوْا عَلَى الْمُذَكِّرِ بِهَا بِاٰذَانٍ وَاعِيَةٍ وَّاَعْيُنٍ رَاعِيَةٍ بِخِلَافِ غَيْرِهِمْ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ وَاَشْبَاهِهِمْ۔ یعنی جب انہیں خدا تعالیٰ کی آیات یاد دلائی جاتیں تو وہ ان کے سننے کے شوق میں اُن کی طرف جھکے چلے جاتے ہیں اور ان نشانات کی طرف جن کے ذریعہ انہیں نصیحت کی جاتی ہے کان کھول کر اور اپنی آنکھوں کو کھلا رکھ کر توجہ کرتے ہیں۔ بخلاف کافروں اور منافقوں کے طریق کے جو بہرے کان اور اندھی آنکھیں رکھتے ہیں یعنی نہ تو وہ کسی نصیحت کی کسی بات سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور نہ کوئی نشان ان کی بند آنکھوں کو کھولنے کا موجب بنتا ہے یہ عباد الرحمٰن کی وہی خوبی ہے جو قرآن کریم کی اس آیت میں بیان کی گئی ہے کہ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ۔ (سجدہ ع۲) یعنی ہماری آیتوں پر وہی لوگ سچا ایمان رکھتے ہیں کہ جب انہیں آیاتِ الٰہیہ کے متعلق توجہ دلائی جائے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف اور تسبیح کرتے ہیں اور تکبّر سے کام نہیں لیتے۔ اس کے مقابلہ میں کفار کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ (صافات ع۱) کہ جب انہیں کوئی نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت حاصل نہیں کرتے اور جب کوئی نشان دیکھتے ہیں تو اس کی ہنسی اڑاتے ہیں۔ گویا وہ کانوں سے بھی بہرے ہوتے ہیں اور آنکھوں سے بھی اندھے ہوتے ہیں۔ نہ نصیحت کی بات سن کر وہ کوئی فائدہ اٹھاتے ہیں اور نہ اللہ تعالیٰ کا نشان دیکھ کر کوئی عبرت حاصل کرتے ہیں۔ غرض سچے مومنوں کی آنکھیں بھی کھلی ہوتی ہیں۔ اور اُن کے کان بھی کھلے ہوتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو پوری توجہ سے سنتے اور پھر اُن سے فائدہ اٹھانے کے لئے اُسی وقت عمل پر آمادہ ہو جاتے ہیں مگر ان معنوں کے علاوہ قرآن کریم کی اس آیت میں اس طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ عباد الرحمٰن کے سامنے جب ان کے رب کی آیات بیان کی جاتی ہیں تو وہ انہیں اندھا دھند نہیں مانتے بلکہ سوچ سمجھ کر اور دلائل کے ساتھ مانتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ ایک اور مقام پر اسی حقیقت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ (یوسف ع۱۲) یعنی اے ہمارے رسول! اپنے منکروں سے کہہ دو کہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف علیٰ وجہ البصیرت بلاتا ہوں اور میرے متبع بھی کسی بے دلیل بات کو نہیں مانتے بلکہ سوچ سمجھ کر اور دلائل قطعیہ کی بنا پر جو شک و شبہ سے بالا ہوتے ہیں ایمان لاتے ہیں۔" (تفسیر کبیر جلد ۶ صفحہ ۵۷۸ تا ۵۷۹)

# آل پاکستان غیر ملکی طلباء فٹ بال ٹورنامنٹ

۲۷۔ ۲۸ فروری اور یکم مارچ کو ڈگری کالج گراؤنڈ میں آل پاکستان غیر ملکی طلباء فٹ بال ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے جس میں مندرجہ ذیل ٹیمیں حصہ لیں گی :۔

(۱) پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ (۲) گورنمنٹ کالج لاہور

(۳) زرعی یونیورسٹی لائل پور (۴) غیر ملکی طلباء یونین۔ ربوہ

میچ روزانہ ۳ بجے بعد دوپہر ہوا کریں گے فائنل میچ یکم مارچ ۱۹۷۰ء کو ۳ بجے ہوگا جس کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس دلچسپ ٹورنامنٹ کا نظارہ کر کے خود بھی محظوظ ہوں اور غیر ملکی مہمانوں کی بھی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

عبدالغنی کریم
سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی

# ہفتہ قرآن مجید

## یکم امان (مارچ) تا ۷ امان (مارچ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ کی تعمیل میں دوبارہ اعلان کیا جاتا ہے کہ تمام جماعتیں مارچ کے پہلے ہفتہ کو بطور ہفتہ قرآن مجید منائیں تاکہ تعلیم قرآن پاک کی تحریک پوری طرح کامیاب ہو جائے۔

اس ہفتہ میں ہر جماعت میں روزانہ مختصر اجلاس منعقد کیا جائے جس میں ہر روز مندرجہ ذیل عناوین پر باری باری دس پندرہ منٹ کی مناسب تقریر ہوا کرے :۔

۱۔ قرآن پاک مکمل شریعت ہے
۲۔ قرآن مجید میں کوئی آیت منسوخ نہیں۔
۳۔ قرآن پاک کے شیریں ثمرات
۴۔ قرآن مجید میں پاکیزہ زندگی بسر کرنے کے لئے ہدایات
۵۔ اسلامی نظام اور اسکی اطاعت کے لئے قرآنی ارشادات
۶۔ قرآن مجید کے فضائل و امتیازات
۷۔ خلافت ثالثہ کی تحریک تعلیم قرآن پاک (حضور کے ارشادات سنائے جائیں)

امراء کرام و صدر صاحبان اس ہفتہ کے منانے کا خاص اہتمام فرمائیں۔ موزوں احباب کو تقریر کے لئے مقرر فرمائیں۔ اور جن مقامات پر مستورات علیحدہ جلسہ منعقد کر سکیں وہاں پر لجنات اماء اللہ ان کا اہتمام فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

# قائدین حضرات متوجہ ہوں

لائحہ عمل کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ نے یکم فروری سے سات فروری تک ہفتہ وصولی منایا ہے۔ خدام حضرات سے گزارش ہے کہ وہ رپورٹ کارگزاری بابت ہفتہ وصولی اور وصول شدہ رقم جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔

مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴